سوال

(08) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ماکان ومایکون تھا یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ماکان ومایکون تھا یا نہیں ؟ حالانکہ ایک روایت میں آتا ہے ۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی رایت ربی عزوجل فی احسنِ صورت قال فیم یختصم الاعلی قلت انت اعلم فوضع کفہ بین لتفی فوجدت بردہابا بین ثدینی فعلمت مافی السموات والارض (لحدیث مشکوۃ جلد 1 ص ۶۹،۰)

اس حدیث سے صریح ظاہر ہے ۔ کہ آپؐ کو علم ماکان ومایکون تھا ۔ اور آپؐ عالم غیب السموت والارض تھے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپؐ کو علم وماکان ومایکون نہیں ۔ اور حدیث فیم یختصم الاعلی سے صرف آسمان وزمین میں موجود اشیاء کا علم کلی معلوم ہوتا ہے ۔ جو ہوچکی ہیں یا آئندہ ہونے والی ہے ۔ ان کا علم ثابت نہیں ہوتا ۔ اور اس کی موید بخاری کی حدیث کو ثر بھی ہے ۔ جو جواب نمبر ۵ میں گزر چکی ہے اور آیات و واقعات اور دیگر احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے ۔ کہ آپؐ کو بعض اشیاء کا علم ہے نہ کہ خدا کی طرح کل اشیاء کا ۔ چنانچہ چند امثلہ جواب نمبر ا میں گزر چکی ہیں ۔ (فتاوی روپڑی جلد اول ص ۲۲۰، ۲۲۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 24

محدث فتویٰ